



مجالس اهلة العشرة المباركة .١٤٤٥هـ

إظهار النوح والعويل

يوم السبت
(Saturday)

سنن الشوك وجمع البركات
سنة ١٤٣٩

فہرست

١	تلاوة القرآن الكريم
٢	یاسید الشهداء
٣	فلک الحسین بکریلاء
٤	روجو برادر حسین نے روجو
٥	سلام - لکھا ہے کہ انصار جو سب ہو چکے قربان
٦	بعض المؤمنین تلاوة الشهادة کر سے
٧	مولانا المنعام طع یان recording
٨	کریلاء ویالہا کریلاء
٩	ماتم کرو حسین علیہ السلام نو
١٠	ماتمی نوحہ - حسین امام کاغم ہے اے مؤمنوؤ
١١	مدح - سیف الہدی مولیٰ نی حب دل ما وساوی لو
١٢	وظيفة الشكر

يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ خَامِسَ أَهْلِ الْكِسَاءِ
 عَلَى عَظِيمٍ بَلَاءِ نَالَكَ فِي كَرْبَلَاءِ
 طُولَ الزَّمَانِ بُكَائِيْ رَاهْفَتَا يَا حُسَيْنَا
 يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ

وَنَاصِراً وَمُعِينَا وَالْعَنْ يَزِيدَ اللَّعِينَا
 عَلَى بَنِي يَاسِيْنَا لَهُ ، مِنَ الظَّالِمِينَا
 أَسَادَةِ النُّجَباءِ رَاهْفَتَا يَا حُسَيْنَا
 يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ

﴿۝۝۝۝۝﴾

فُلْكُ الْحُسَيْنِ بِكَرْبَلَاءِ
مُلْكُ الْحُسَيْنِ بِكَرْبَلَاءِ
نُسْكُ الْحُسَيْنِ بِكَرْبَلَاءِ
مِسْكُ الْحُسَيْنِ بِكَرْبَلَاءِ
أَبْكِيْكَ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ أَفْدِيْكَ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ
مَوْلَايَ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَصَفُّوهُ الْمُبَجَّدِ
كَذَا دُعَاءُ أَحْمَدٍ
يَا خَالِقِي يَا مُوْجِدِي
أَبْكِيْكَ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ اَفْدِيْكَ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ
مَوْلَايَ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ

የኢትዮጵያ የወጪ

﴿روجو برادر حسین نے روجو﴾

جنه ما اعلى نصیب نے لیجو

روجو برادر حسین نے روجو

۱

سرے گناہو نا میل نے دھو جو

﴿روجو برادر حسین نے روجو﴾

نوح و عویل نے ظاهر کری لو

اہ کہی نے سانس بھری لو

سینہ ما ماتم نا موتی جڑی لو

۲۷

﴿روجو برادر حسین نے روجو﴾

﴿الحمد لله رب العالمين﴾

سلام

لکھا ہے کہ انصار جو سب ہو چکے قربان
تاراجِ خدا ہو گیا زہراء کا گلستان
اور ذبح کیئے جا چکے سلطانِ غریبان
کربل کی زمیں بن گئی سب بخ شہیدان
سر نیزوں پہ لے آئے اسیروں کے چڑھا کر
لاشوں کو بھی پامال کیا گھوڑے دوڑا کر

بانو سے کو روئے نہ اجھر کو خبردار
اک شب کی دلمن پیٹنے نہ نوشاد کو زینمار
اشکوں کے نظر آئے نہ کچھ آنکھوں میں آثار
کہہ کر نہ پکارے کوئی عباس علمدار
ظاہر نہ کرے آج کوئی دل کی لگی کو
چلائے نہ کوئی بھی حسین ابن علی کو

اتنے میں لعین نے قدم اور آگے بڑھایا
بھالے کی آنی تان کے بچوں کو ڈرایا
اور نینب و کلثوم کو بانو کو بلایا
آلقصہ ہر اک بی بی کو بے پردہ کرایا
کہنے لگا اب خیموں کو بھی آگ لگا دو
گھوارا جو اصغر کا ہے اُسکو بھی جلا دو

ادا کو سکینہ نے حرمِ پاک میں پا کر
کہنے لگی یوں نہ سے ہاتھوں کو اٹھا کر
اے شمر جو دل چاہے تیرا جور و جفا کر
چادر کو مگر بیووں کے سر سے نہ جدا کر
در در نہ پھرا زہرا کی تصویر کو ظالم
بیڑی نہ پہنا عابدِ دلگیر کو ظالم

میں یہ نہیں کہتی کہ نہ خبیوں کو جلانا
 میں یہ نہیں کہتی کہ طانچے نہ لگانا
 میں یہ بھی نہیں کہتی مجھے پانی پلانا
 کہتی ہوں تو یہ کہتی ہوں میں تو نے جو مانا
 اک بار مجھے بابا کی چھاتی پہ لٹا دے
 اور لالشہ اصغر میرے سینے سے لگا دے

سنتا تھا مگر کون یتیمیوں کی یہ فریاد
 وہ روتے تھے ہنستا تھا ہر اک فانی بے داد
 اے نور نہ ہرگز تھا کسی کو بھی خدا یاد
 تھے شاد کہ گھر آں بنی کا ہوا برباد
 بے گور و کفن لاشیں شہیدوں کے پڑے تھے
 سر جنکے سترگاروں کے نیزوں پہ چڑھے تھے

﴿۱۵۰﴾

مرثیہ

كَرْبَلَاءُ وَيَا لَهَا كَرْبَلَاءُ ★ نَالَ فِيهَا الْحُسَينَ كَرْبَلَاءُ

کربلاء نی زمین! عجب یہ کربلاء چھے جو ما اقا حسین نے کرب (مصیبہ) انے بلاء پہنچی.

أَكَمِثْلِ الْحُسَينِ كَانَ إِمَامٌ ★ طَاهِرٌ قَدْ جَلَّتْ لَهُ الْلَّاءُ

سوہ بھلا حسین نی مثل کوئی پاک امام چھے جو اقا نی نعمتو گھنی مہوتی چھے.

قَتْلُوهُ عَطْشَانَ مُنْذُ ثَلَاثٍ ★ لَمْ يَصِلْهُ -وَالْهَفَّاتُهُ- الْمَاءُ

سکلا دشمنو یہ اپنے تین دن نی پیاس ماقتل کیدا،
عجب پستاؤ! اپنے اتنی دن ما پانی نوایک بھی گھونٹ نہ پہنچو.

إِنَّ رُزْعَةَ الْحُسَينِ رُزْعَةُ عَظِيمٍ ★ لَمْ يَكُنْ مِثْلَ رُزْعَةِ الْمَرْزَاءِ

حسین نی مصیبہ گھنی مہوتی مصیبہ چھے، اپنی مصیبہ نی مثل کوئی مصیبہ نتهی.

كُلُّ رُزْعَةٍ لَهُ يَكُونُ عَزَاءُ ★ مَا لِهَذَا الرُّزْعَةِ الْجَلِيلِ عَزَاءُ

هر مصیبہ ما ایک نا ایک دن تسلی اوے مگر اجوکہم ما هر گز صبر نہ اوے.

مَنْ بَكَّىْ أَوْ أَبْكَىْ عَلَيْهِ بَحْنًا * تِئْمَانٌ لَهُ يَكُونُ الْجَزَاءُ

جہر شخص کر روئی، رولاوے انس رؤونر اوے تو روا جیو و منہ بناوے تو اہنا واسطے اہ جنّہ نی جزاء چھے.

وَلَئِنْ يُبَكِّ ذَلِكَ السِّبْطُ فَلَيُبَكِّ * لَكَ بَنُوهُ وَصِنْوُهُ السَّقَاءُ

جیوارے اقا حسین نے رو تو اپنا شہزادہ و انس اپنا برادر (عباس علمدار) سقاء نے بھی رو جو.

أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ فَابْكُوا كَثِيرًا * وَلَيَكُنْ دَائِمًا عَلَيْهِ الْبَكَاءُ

اے مؤمنین تھے حسین نے گھنرو جو، ہمیشہ روتا رہجو.

وَخُصُوصًا إِذَا أَتَاكُمْ أَيَا شِيهِ * عَةَ أَلِ النَّبِيِّ عَاشُورَاءُ

خاصہ اے آل نبی ناشیعہ! جیوارے تمنے عاشوراء نو دن اوے (تو گھنارہ جو).

﴿۱۵۷﴾

ماتمی نوحه

ماتم کرو حسین علیہ السلام نو

ماتم کرو عزیزو تمرا امام نو

چھے ننگے سرحرم وہ رسول خدا نا اه

گھیر و چھے چو طرف سی وہاں فوج شام نو

زین العبا نی گردن ماطوق گران چھے اه

چھے ہالہ ماہی چھیر و شُرُنی زِمام نو

نوح و بکاء همیشه چھے اقا حسین نو

جہاں لگ چھے باقی خلق مانو حرم حام نو

رو جے تو پیاس پروہ حسین شہید نی

تھائے تو مستحق وہاں کوثرنا جام نو

رو جے تو وہ حسین نا ماتم مارات دن

یہ شغل ہوئے تارو سدا صبح و شام نو

شبیں ناجہ ماروئے نہیں تو بس

اہنے نہ کئی نفع چھے صلوٰۃ و صیام نو

زیارة ماچھے حسین نی سوچ نوبس ثواب
 روضہ نوچھے محل گویا بیت الحرام نو
 احسان چھے دعاتو نا اپنا اوپر گنا
 کاں شکر لئی سکے بھلا آنُم جسام نو
 طہ نبی نے طہ نی عترة نے پہنچ جو
 تحفہ خدا طرف سی صلوٰۃ وسلام نو

﴿۱۵۷﴾

گران - وزن دار
شُتر - اونٹ
زمام - لگام
حَمَام - کبوتر
آنُم جسام - مہوٰٹی نعمتو

ماتمی نوحہ

حسین امام کا غم ہے اے مؤمنوں آؤ
حسین حسین کو اشک خون برساؤ

حسین داعی کو پرسا دو آج ماتم سے
اُنہیں تسلی ہو آنسو رکے نہ آنکھوں سے
یوں ماتم شہ مظلوم کر کے دکھلاؤ

جوں پسر کی ہے لاش اے شہ والا
نکاو کا نپتے ہاتھوں سے سینے سے نیزہ
مد کے واسطے حیدر و مصطفیٰ آؤ

چلا نہ شمر کا خبر لگے پہ سرور کے
کہا حسین نے اٹھ سجدہ مجھکو کرنے دے
پھر اسکے بعد جو چاہو تو ظلم تم ڈھاؤ

نہ بھول پائیں گے ہر گز ہم ایسے مولیٰ کو
ہمارے واسطے سجدے میں سر کٹائے جو
کوئی حسین سا آقا تو ڈھونڈ کر لاو

حسینی شان کے مظہر یہ سیف دیں مولیٰ
جگت میں لے کے دیا ڈھونڈو نہ ملا ان سا
ہے عرض خشتر تلک شان یوں ہی دکھلاو

ہم اپنے مولیٰ پے یہ جاں لٹانے آئے ہیں
یہ اپنے آنسوؤں ماتم کا ہدیہ لائے ہیں
ہے کم یہ جاں اگر عابد نثار کر پاؤ

﴿۷۵﴾

مُدح

سیف المدی مولیٰ نی حب دل ما وساوی لو

اخلاص نا یہ دل پر صبغہ نے چڑھاوی لو

مولانا علی نا یہ داعی انے مظہر چھے

یہ شان نا مولیٰ نے سجدہ؎ بجاوی لو

جنة نا یہ ضامن چھے یہاں یئھی یہ مولیٰ نا

بس هاتھ سی جنة نی جاگیر لکھاوی لو

نائب چھو علی نا نے ساقی اہنا کوثر نا

یہ کوثر خلدي نا اب ہمنے پلاوی لو

سبین ما جلسے سب اعداء یہ مفضل نا

یہ سب نے حسد نی یہاں آگو ما جلاوی لو

چھے لاکھو نعم شہ نی شکریہ اداء کروا

کھالو نی کری جوتی مولیٰ نے پہناوی لو

یہ شہ نی ولایہ نی وینٹی ما یمانی بس

اخلاص نا یسولا یاقوت جڑاوی لو

﴿۱۷۵﴾